

انگریزی، عربی اور اردو مطبوعات پر تبصرے بھی کیے جاتے ہیں۔

اس طرح یہ مجلہ اپنے موضوع پر اردو دنیا کی ایک اہم علمی اور صحافتی ضرورت پوری کر رہا ہے۔ درحقیقت یہ تحقیقی اداروں اور یونیورسٹیوں کے کرنے کا کام تھا، جو ایک غیر سرکاری ادارہ انجام دے رہا ہے، اور اس میں بھی مجلے کے قاضی اعزازی مدیر کی کاوش سب سے نمایاں ہے۔ بہتر ہو اگر کسی اندرونی صفحے پر وسطی ایشیا کا ایک ایسا نقشہ دیا جائے، جس میں نو آزاد مسلم ریاستوں اور ان کے اہم شہروں کا محل و قوع دکھایا گیا ہو۔ قارئین کے ذہنوں میں ابھی ان کا جغرافیہ نہیں ہے، اس لیے ہر شمارے میں مجوزہ نقشہ ان کے لیے مفید ہو گا۔

یہ لحاظ قیمت ارزاں اور یہ لحاظ معلومات و لوازمہ، یہ ایک معیاری مجلہ ہے، جس کے ناشر اور مدیر مبارکباد کے مستحق ہیں۔ (رفیع الدین ہاشمی)

صل علی، صل علی: مرتبین: محمد جاوید اقبال، تابش سہدی۔ ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی، دہلی۔

صفحات ۱۱۲ - قیمت ۱۵ روپے۔

گذشتہ دو تین عشروں سے نعت گوئی کی طرف مراجعت، اردو شاعری کا ایک خوش آئند اور فطری رجحان ہے۔ اس کے نتیجے میں بکثرت نعتیہ مجموعے نکلے ہیں، اور اردو کا کوئی بھی ادبی پرچہ، خواہ اس کا تعلق کسی بھی مکتب فکر یا دھڑے سے ہو، معروف و غیر معروف شاعروں کی تازہ تازہ نعتوں سے غلی نہیں ہوتا۔ نعتوں کے انتخابی مجموعے بھی اس سلسلے کی کڑی ہیں۔

منتخب نعتوں کا زیر نظر مجموعہ "فکر و عقیدے کی طہارت" مقصد کی رفعت اور فنی اور لسانی قدروں کو خصوصیت کے ساتھ پیش نظر رکھتے ہوئے پیش کیا گیا ہے۔ ۳۹ نعتوں میں خیالات و زاویہ نظر کے ساتھ، ہیئت کا تنوع بھی موجود ہے۔ ۲، ۳ کے سوا باقی سب شعرا کا تعلق بھارت سے ہے۔ ابتدا میں نعت نگاروں کا دو دو چار چار سطری تعارف کرایا گیا ہے۔ کتابت و طباعت معیاری ہے اور قیمت مناسب — امید ہے یہ مجموعہ نعت دلچسپی سے پڑھا جائے گا۔

(رفیع الدین ہاشمی)

وام ہم رنگ زمیں: از: عنصر صابری۔ ناشر: پروگریسو بکس، ۳۰ بی اردو بازار، لاہور۔ صفحات

۲۶۲ - قیمت مجلد ۵۰ روپے۔ غیر مجلد ۳۶ روپے۔

دنیا کے سارے حالات و واقعات کو صرف یہودی سازش کی عینک سے دیکھنے کا رجحان ہمارے